© rasailojaraid.com

زیر تبصرہ کتاب "معالم العرفان" جناب مولانا عبدالحمید صاحب سواتی کے دروس قرآن (از سورہ ملک تا سورہ نوح) کا نقش ثانی ہے جس میں قرآن کریم کی آسان تفہیم و تشریح، سلف صالحین اور اکابر مفسرین کے مقرر کردہ اصولوں کی روشنی میں کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے صاحب دروس کو فکر و نظر کی گہرائی، سلامت ذوق، احوال و معاشرے سے واقفیت اعیانہ روح کے ساتھ آیات سے استناد اور زندگی پر انکی تطبیق اور جذبہ تبلیغ کی عظیم دولت عطا فرمائی ہے اس لئے زبان و قلم سے نکلے ہوئے" دروس قرآن" بھی مفید بہتر اور جامع ہیں۔ جس سے ہر طبقہ یکساں طور پر مستفید ہو سکتا ہے۔

تکمیل دین۔ خطابہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ۔ ناشر سید ابوذر بخاری۔ مکتبہ معاویہ۔ ملتان شہر کوٹ تغلق شاہ۔ صفحات ۴۲۔ قیمت چار روپے۔

امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ پون صدی تک عظیم برطانوی سامراج برٹش ایمپائر سے برسر پیکار رہے۔ تو دوسری طرف مرزائی قادیان جیسے رسوائے زمانہ مراقی کی نبوت کا ذبہ پر پے در پے بھرپور وار کرکے اس کی جڑیں کھوکھلی کیں۔ فن خطابت کے آپ مجدد تھے۔ معاصرین میں مخالف ہو یا موافق ان کی خطابت کی سحر طرازی سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ بقول شورش کاشمیری۔ خطابت کیا تھی اس کی ارتباط نور و نغمہ تھا۔ وہ اس کی نکتہ آرائی کے تیور یاد آتے ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ آپ کا (جب تک زندہ رہے) خصوصی اور مشفقانہ تعلق تھا۔ سالانہ جلسوں میں شرکت فرماتے رہے۔ حضرت شاہ جی رحمہ اللہ نے دارالعلوم حقانیہ کے تعمیرے سالانہ اجتماع میں بھی شرکت کی تھی۔ یہ وہ دور تھا جب قادیانیوں کے خلاف حضرت امیر شریعت تلوار بے نیام کی طرح ان کی سرکوبی کرتے رہے۔ جلسے جلوس پر پابندیاں تھیں البتہ دینی مدارس کے اجتماعات ان کے لئے بہترین مورچے ثابت ہوئے۔ اس عظیم الشان سالانہ اجتماع دستار بندی میں ملکی مسائل خصوصاً ختم نبوت پر انہوں نے جو معرکۃ الآرا خطاب فرمایا۔ وہ شاہ جی کے خطیبانہ بذلہ سنجیوں نکتہ آفرینیوں اور علمی جواہر ریزوں کا انمول خزانہ ہے۔ یہ تقریر دارالعلوم حقانیہ کے سابق مدرس استاذنا المحترم مولانا سید شیر علی صاحب (حال مقیم جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ) نے اپنی خداداد ملکہ زود نویسی سے حتی الامکان انہی کے الفاظ میں قلم بند کردی۔ بعد ازاں دارالعلوم حقانیہ کے شعبہ نشر و اشاعت نے اس کے دو ایڈیشن شائع کردئے مگر اب وہ نایاب تھی حضرت مولانا ابو معاویہ ابوذر بخاری صاحبزادہ حضرت شاہ جی نے اس عہد آفرین خطاب کو ضروری تصحیح ترتیب و تنقیح کے ساتھ تکمیل دین کے نام سے بہترین پیرایہ میں اپنے تمہید اور تعارفی کلمات کے ساتھ شائع کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو حضرت شاہ جی کے دیگر جواہر ریزوں علمی فن پاروں کو اسی طرح جمع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حافظ محمد ابراہیم فانی

© rasailojaraid.com